بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے متعلق جلسہ سالانہ یوکے ۲۰۱۰ کے دوسرے دن اپنے خطاب میں فرمایا کہ

''یہ وہ رسالہ ہے جو حضرت مسیحِ موعودؑ کے زمانے سے شروع ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے بھی اپنی خلافت کے آغاز میں اس کے بارے میں تحریک کی تھی کہ اس کی جو خریداری ہے وہ بڑھنی چاہئے۔ لیکن کچھ توجہ پیدا ہو کے پھر کم ہوگئی اور اب تو بہت کم تعداد میں یہ رسالہ لیا جاتا ہے۔ اس طرف توجہ کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور جماعتوں کو چاہئے کہ اس طرف توجہ دیں اور اس کی خریداری میں اضافہ کریں۔ مثلاً امریکہ میں صرف ۱۱۸ خریدار ہیں۔ کینیڈا کے باقاعدہ خریدار صرف ۵ ہیں۔ امریکہ، کینیڈا کی طرف سے کم از کم ۵۰۰ اور ۱۰۰۰ خریدار ہونے چاہئیں۔ اور جتنے ممالک ہیں جہاں انگریزی پڑھی جاتی ہے ان کو بھی چاہیے کہ اس کی تعداد بڑھائیں۔ افریقہ میں یہ ۲۰۰۰ کی تعداد میں شائع ہوتا ہے اور ۴۹۵ خریدار ہیں۔ افریقن ممالک کے لیے غانا سے شائع ہوتا ہے ان کو چاہئے کہ وہاں خریداری بڑھائیں۔ نائجیریا سے بھی شائع ہو رہا ہے۔ انڈیا سے بھی یہ ۱۴۰۰ کی تعداد میں شائع ہوتا ہے اور صرف ۹۱۳ خریدار ہیں۔ یہاں یوکے میں رقیم پریس سے شائع ہوتا ہے لیکن خریدار یہاں بہت کم صرف ۲۳۳ ہیں ان کو بھی چاہیے کہ اپنی خریداری بڑھائیں۔

حضرت مسیحِ موعودؑ نے اس کی اہمیت کے پیشِ نظر اس کی خریداری کی طرف توجہ دلائی تھی۔ گو کہ مختلف ذریعے سے اب بھی جماعتی لٹریچر پہنچتا ہے لیکن ریویو آف ریلیجنز کیونکہ حضرت مسیحِ موعودؑ کے زمانے میں شروع ہوا تھا اور آپ کی خواہش تھی کہ اس کی خریداری بڑھے۔ اس لیے جماعت کو اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ''اب تک اس رسالہ کے شائع کرنے کے لئے مستقل سرمایہ کا انتظام کافی نہیں۔ اگر خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہوگیا تو یہ واقعہ اس سلسلہ کے لئے ایک ماتم ہوگا۔ اس لیے میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جواں مردوں کو اس طرف

توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہے اپنی ہمت دکھلاویں''۔

فرمایا کہ!

''جوکوئی میری موجودگی اور میری زندگی میں میرے منشاء کے مطابق میری اغراض میں مدد دے گا امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت میں بھی میرے ساتھ ہوگا''۔

آپؑ نے فرمایا تھا کہ!

''اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اُردو یا انگریزی کا پیدا ہوجائے تو رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا''۔(الحکم جلد ۷ نمبر ۲۴ صفحہ ۹)

ابھی تک یہ تعداد حاصل نہیں ہورہی اور اب کیونکہ انٹرنیٹ پر آنا شروع ہوگیا اس لئے لوگ مزید اس طرف اپنی توجہ کررہے ہیں (اس موقعہ پر MTA کے نعرے بلند کیے جاتے ہیں تو حضور انور فرماتے ہیں کہ) MTA International کے باوجود حضرت مسیحِ موعودؑ کی خواہش ہے کہ اس رسالہ کی خریداری بڑھنی چاہئے انشاءاللہ۔